

SUNDAY

نی باٹ

sundaymag@naibaat.com

10 اگست 2021ء

دل را کھوں دیا آج چمن پر میں نے

جپسی سیئر ریموول

کرم، اوشن اور پرے میں دستیاب ہے
غیر ضروری بالوں کی صفائی اور پا کیز کی سادھی ساخت
بھر پور تائکی اور ملٹی لایت ہر بار
گاب کی خوشبو کے ساتھ

www.lasanilindustries.com

Halal

ISO 9001 ISO 14001 ISO 45001

معارفی المان

صرف تو ت سیاہ نہیں۔ بلکہ

توت سیاہ + ملنٹھی

تمام مارکیٹ میں دو غذاء مینیٹ یکل اسٹور،
پشاور اور جنپل اسٹورز پر دستیاب ہے

حالات حاضرہ

بے اور اسی تھی نے زیرِ مدد ترقی کیتی تھی، پرہلے اپنے چھوٹی ہوئے
چاہے میں ملک میں سماں امداد پورے ہوئے جائے گا کام کو چھوڑ دیتے
کئیں، سماں امداد پورے ہوئے جائے گا کام کی باتیں پرہلے اور مدد
بے کے عوام کے سماں کی کام کو چھوڑ کر کیں گے اس سماں میں
بری طرح جو کچھ کچھ ہے، اول یا آخر ان کو ایسی سماں کی
خیر کی انصاف ہوں، ان لیگ سیاپی پی ہوا تھیں اعلیٰ کروکو وٹ کی
میں کی جاری ہے، دنیا میں ایسی زبان دہازی تینیں جیسی پاکستان میں کی جاری ہے

بیڈ روپنے کیا تو ملک کو فحصان ہوگا، مستقبل اسی سیاسی جماعت کا ہوگا جو انتخابی راست سے نکل کر جہوری راستہ اپنائے گی

A close-up portrait of Maryam Nawaz Sharif, First Lady of Pakistan. She is smiling warmly at the camera. She has dark hair styled up and is wearing a light-colored, possibly white, traditional dress. A prominent feature is a green, four-leaf clover-shaped earring. The background is plain and light-colored.

تو قوی مختار
او هم محک اس
جذب کی جزوں کو
اگر حالات و احتمالات کو درست ناظر
کیا جائے تو صرف سایہ بھارت بلکہ سیاست میں
تو بھولی اور گلی گلی کیا سیاست کا حقیقت ہو گا
چنانچہ پڑاں چڑھ دیں کہ شکر کی گام گوچ کی سیاست پر ان چڑھ دیں
کہیں زیدگیاں دیتا ہے اتنا کیا پرالیزین جاتا
آن ترچیل جاتی ہیں، سیاسی سونوں کا چڑھ باکش بول چکا

لپڑا شے اکرے پر یہ دن کی تاکم ملائیں ہو
گام ساتھ اونوں کی جا خلکے میں پڑے جائے گی
نکری خرچے میں ہو گا، سختی ای میاں میا
کا وکوچا گوچا میا ساتے گلی پر بہری راست
بہری اینا گئی کوچا کوچا کی جائے کوچا کوچا
بے جس میں لوگوں کے مقامات میں پڑے جائے
تین سماں اور اس کو سارے اکیاں کیا جائے ایک
ٹھیں چاہے تھیں ما نکنے سکا وکا کا لعل کوکوت
بے ہے جیسا ہے ہو ہو درودوں کے مقامات کو تیرجی دے،
تری پڑی ہملا کا سلطانی بیکی کے چھوڑتے جوک
ایک ہمہ آدمیوں کے کوچا کوچا کوچا کوچا اور
اپنے چھوڑتے جا ہو اور کوچی کی اگئی اسکا مختار
کی سورت میں سما آئے اور جو ایک سکھر کا خوب پورا
شہد کا خواہی خرچے اور دعویم کا صورتی خوبی کا خوب پورا
ہادسے باں تو ایکی بھروسہ دعویم کا صورتی خوبی طرح
و اخیز نہ ہو سکتا تھیک دھمات قیسے کہ کھارے باں ہام
آمدی بھی یہ
بات

A close-up portrait of a man with long, dark, wavy hair and a prominent mustache. He has dark eyes and is looking directly at the camera. The background is slightly blurred, showing what appears to be a natural setting with trees.

سیاست تک

بِ ملک و قوم

کے گام گھوک کی جگہ لے
اور تم یوں سچے قاصروں کے تدبیب خود فراہم
کھوکھے ہم کوئی ساٹ کی پیدا رکھ رہے ہیں، سیاست
ایک مدرسے سے جس میں برائی مسامات اجتماعی
پیدا ہوں گا وہاں کو منف اذلیٰ رکھنا ہے اور اسی

رضاخیل

صرف گزشتہ عمر کی بات نہیں
ہر طرف سے لکھ ایک کی سیاست
بچت پڑیں سے بھری ہوئی ہے اقتصادی
بلاؤں میں انکی زبان استعمال کی جا رہی
ہے کافوں کو پاٹھ کرنے کو مل کرنا
کوئی نکوئی رائک اور رارکی بیانات ازدی
کلکی خدا کیلئے نہیں ایسے مفادات
کسکے دوستی ہے، پورا بول کر کے لکھ
پریس کا فائزہ نہیں تک اقتصادی سیاست کی
گونج ناٹی ویچی وے اقتصادی سیاست نے
بچبندی اور کوئی ملایا ہے کوئی نہیں
ہم اپنی نظریوں سے ہٹ کر اقتصادی
سیاست کو پورا چاہا
ہوتی ہیں جس



رضا مغل

صرف گزش عرض کی بات نہیں
حرف سے لکھ ایک کی سیاست
بہترینوں سے بھری پڑی ہے انتقامی
جلسوں میں ایک زبان استعمال کی جا رہی
کہ کافوں کو پلاٹھ کئے کو دل کرنا
تھے کوئی راتون، درود را بیان بازی
لکھی خدا کی پیشی اپنے مذاہدات
کو کسکھ کرچکھی، رہروں سے لکھ کر
کافوں کا فتوحیں کی انتقامی سیاست کی
مکریں خانیں دیتی ہے انتقامی سیاست نے
جمیع القادر کو مل کر میسٹر ہے بیانی
ہماں نظری سے ہے انتقامی
سیاست کو پورا چڑھا
رہی ہیں جس

100

2

حکوم سے شقائی سپاہی تک

سیاستدانوں کا بیانیہ اب ملک و قوم
جیسی بھروسے کا کر
جیسی بورڈ کے خلاف تھے
آج تک وہ بیکار وہ
یہ ہمارے گھوسمات
تھی جیسے کہ ہر چیز

چاروں صوبوں میں
صوابیت کا پرچار ہو رہا ہے تحریک
انصاف ہو، ن لیگ ہو، پنی پنی ہو
انتسابی عمل کے نام پر گندھ پھیلا

حریٰ ہیں ووٹ کی
تمیل کی جاری ہے
پوری دنیا میں اسی
درباری شہنشہی
تربان درازی نہیں چھیٹی
پا کستان میں کی جاری
سرگزشت اکٹھی میں سرگزشت اکٹھی

طறی سے اداروں کیخلاف نیپان درازی نے

پاری کو جو کوکت سے دچاکر کی اور بھر پر جالیں
کے باوجود صرف 6 میٹنیں حاصل ہوں یہ اس کے
بر عکس باول نے محتاط رویہ اپنایا اور تین گیارہ
میٹنیں لے اُڑی کیونکہ عالم جان کئے کہیں
سیاستدانوں کا بیانیہ اب تک اور تو کام کیں ہیں

انتقامی کرنے کو رہا گیا ہے جس سے وہ بدل ہو
نو از شریف کا یادیں بھی انتقامی یاد است کے گرد
اس کی واضح مثال خوبی سعد مریم اور خوبی آصف
امتناعات ساختے آتا ہے یہاں تک کہ نہیں
امتناع کا ہمارا ہو گیا ہے۔ آزادگی ایک ایش کے



بے حال عوام



مرزا تیراز بیک

ہی ہر چیز مبینگی ہو گئی ہے
زندگی مشکل سے مشکل کا
جیسے بینگی روکنا حکومت
کروڑوں لوگ مٹاڑ ہو
میں طار میں کو دس فیصد
سرکاری مبینگی کرو دی، پھر
پہنچاں فیصد ہو جائے
لی، حکومت کے
پاس مبینگی

سایہ دیندی تاریخ پر بڑھتے اور اچھی کی سیاست زور
کھلانی ہے تو اس کی بھی احتکاری گزیریں پڑا رہتیں
پڑتیں گے جس کو میری بڑھتے رہنے کے لئے کوئی خوبی نہ کر
کوئی شیش کرنی ہوں۔ حس کیلئے بھی اس کی کرنے کے
ساتھ سماں تباہی مٹانے کو خوبی و خوبی اور جو انواع کے
چیزوں کی بھی، یہ روزگاری کی خوبی اور جو انواع کے
میرجے مر جائے ہوئے ہے، وہی بھری جو لولڑ روز بوجان کے
خلاف اٹت اکشن لینا بخوبی کرو۔ وہی بھری جو میکی کے

مارت کے سے بڑے اور جو عالم میں اپنے بھائی پہنچی
کی وجہ سے کامیاب رہنے والے ہیں انہوں کی کوت
خریدنے والے اپنے بھائی کی وجہ سے بازاروں میں شیرازی
شیش کا باروئی افراد کے زبان سے مددی کے عین
آوازیں آریں گے حکومت کے اقتدار سنبھال کے
بعد اور خصوصی طور پر عمان کو دارث کا منصب
سنبھال کے بعد عوام خوش تھے کہ اس ملک کے
لئے وہ کوئی نیتیں نہ لائے اس ملک کے ملکی کو کوئی
والوں اور قوام کا خون نجور نہ ادا لیے سیاست والوں کی
نکان جنمت کا کرکٹ دھگا اور عوام کے لئے خوشی
کے لئے بکراں گے۔

عین تاریخ فلکیں گے اور کوئی بھی سایہ
بے چوام نے اس میدے پر پنی تو آتی کہ کوہ دیے تھے وہ

و حکومی فیصلوں سے عام آدی
کی نہ مگی شکل ہوتی بارہی سائیے
لکھاے جیسے مونگا کی روکنا حکومت
کے بس نہیں رہا جس سے
کروڑوں لوگ متاثر ہوئے ہیں،

کارخانی اکن کے مالک کر گئے انہیں ملکیتی۔
تیرتھ اور پردہ و دوسرے نے تجارتیں اپنی کی کیں جو ان
لی میں خلیلی ہاتھ ملیں، یعنی اکتوبر کے پہلے
صہابت شہید ہو گئے ہیں، بالآخر اسماں کو پھری گئیں
نے اوسا خطا کرو کے ہیں، اٹھائے
صرف کی پرچیز کمی کی عین بھرپور کا
سب سے ۱۰٪ مالکیت ہے جو گورنمنٹ
حکومت میں علیکن سوتھ اکٹھار کی کریں
کے، بھائی کا رام نہ فہمیں جو کھڑکی
حدائق کے کو کہاں غیرے فہمیں کی خواز
کہا جاتا ہا اپنے دو بھائی کی کھنچے
وو، جو ملکیت کی کھنچتے فرمائے
جیزی سے گواہ کریں یا لیٹ کیں لایا ہے۔

سماں دینجہ را درست جو حصہ اور اچھی کی سیاست نہ زور پکانی ہے تو اس کے بھی انتخابی سرگرمیوں پر اڑات پڑیں گے جس کو مکمل بھروسے رکھ کر لے جو خوبی کو کوئی میثاق کرنی ہوں۔ جس طبقہ مہم کرنے کے ساتھ سماں دینجہ اپنے ماحصلہ خود کو دخال کروادیں کے خلاف استراحت کیا جائے گا وہ بڑی ہوتی ہوئی مہم ہی کے

A close-up photograph showing a person's hands and part of their face. They are wearing a dark, possibly black, jacket and a white headscarf with thin, dark stripes. The person is holding a large, light-colored, woven basket, likely made of straw or reeds, which has some darker, possibly charred, areas along its edges. The background is blurred, suggesting an outdoor setting like a market or a workshop.

عینیں تاریخِ فلکیں گے اور کوئی بھی سایا

مودیگی سے معاشرے کا پورا پورا ہے اور اسے
میں پڑھنے دو تو پورا ہے کہ ملک کیں جاری کردے
بازاری، مودیگی اور بے روزگاری سے ہم لوگوں کی تباہی
کے لئے حکومت نے ملک کی سیاست کو ختم کر دی اور حالیہ
سماجی رکھنیوں اور احتساب کی طرف کو بھی اپنے کام کا
شناختی قرار دیا ہے، جبکہ اتنی بڑی بین الاقوامیں تھیں
تو پوری گام سے کھامے چارہ اور اس حالت سے
بہت تکیدی تھی اور اس کا بھائی تھا کہ جمادی
حکومت کو ملکیت پر قابو پالیا جائے گا
لیکن اس کی اتنی کے
میں اس سے اس کے
بے پوری کو بھی

سنس لینا بھی سزا لتا ہے
اب تو سزا لینا بھی سزا لتا ہے

سروتیں نے گھر لے چکے تھے، لیکن میں من میں سے زیری و مخفی اور کارکارا شہری اور جنگلی ہو جاتا ہے، اس سے بڑیں، پھولوں سمیت، پھر جنگلی طبیعت کی قیمتیں میں دیکھنے کا انتہا کرتا ہے، اسی طبقہ کی طرف ریڈ پین میشٹ کا تھانی خون چڑھا کر بھی چھپے اس کے پیغمبر کی طرف ریڈ پین میشٹ کے سورہ میں جھوپیں بھی اسی اخلاقی حرب کو سن گئے۔
شاندیں کی بھی جنم کے کیفیت پر آف ریونیکی جانب سے کی جاتی تھیں، وہیں بھی تھے کہ وہ فض سے زانکری تھیں، انہیں یہ ترقیات کرنے اور انہیں وہ کام بخوبی کرنے کا حق تھا، اسی کے لیے بھیں مارے ہوئے اب تو سیاں میدانیں بھی جنم کے اور اسی اوقات کی تھیں کہ اس کے پیغمبر کی طرف ریڈ پین میشٹ کا تھانی خون چڑھا کر بھی چھپے اس کے پیغمبر کی طرف ریڈ پین میشٹ کے سورہ میں جھوپیں بھی اسی اخلاقی حرب کو سن گئے۔

پاں میگھائی 74 سالوں سے ملک کو جگہ بانی پرچار کا جارہا ہے
مجبوسیت اور انگلی آخرت کے نام پر مکونٹیں اُنی
درجنیں وغیرہ وغیرہ ہوئے۔ ہمیں یہ کوئی کسے
بھاتا ہے جو اسکی بڑھتے رہے بلکہ اس کا دھان ای
خونم کی سماں تک دیتی۔ آج چیزیں چیزیں آتے ہے
جس کی طرف تو ہاتھ پہنچے کے لئے کوئی کھرکے سے جس کا
قرض خوش ملتے ہیں اور جو موہری پڑتا اور مکان کے نام
اُنکن اور قدری کوئی دو فتح ملک پر چاہیں۔ 98

ملک کوریاست میدے ہنائے
کوہ وادی اور نیم کوہ اور کام

کروی پیروز مصنوعات میں اضافہ
کے بعد یونیکلے سوزر پر اشیائے
ضروریہ کے فرش پر خارج ہیے

sundaymag@naibaat.com

sundaymag@naibaat.com

69



1969ء میں پیدا
امم۔ اے کرچا تھا۔

7 جولائی 1970ء میں
امم۔ اے
اسلامیات میں
لوقت گاہیے بھر جی ہر یاں صلی اللہ علیہ وسلم کے
سلطانیں ہم وہی بات لئی گئے جو ہمارے رب کو پڑندے ہے۔
”اللہ ہاں الی راجحون۔“ ہارون کی پیادی کے دروان
اسید اور خوب کی نکت سائل طاری رہی میں کسی سجن
کی گزارش کے کام پر ہو گئی تھیں کسی کو گزرا کیں؟
محکم ارشاد کا حکم کا حصر ہے کہاں نے میری مدعا فی دل کی
وہی دروان ہے کہاں نی کہاں نے میری مدعا فی دل کی
وہی تھا کہ کسی کو گزرا کیں کسی کو گزرا کیں؟

6

کوئی آنکھیں کمل کی اور ای رات ایک پایا گھنے ہے جبکہ
جس میں کرونا کا درد فنا، لے کر چاہے اکر کردا کامیٹیت ہے
آپ سالانہ معاشرہ شروع ہو گیا۔ اپنالے دو دن بعد مگر
نکھل ہو گئے کھلی ہیں آجھنگی ہو گئی تھی۔
6 جولائی کو میں نے مدرسے مغرب کے پیدائش ڈھانی
تین گھنٹے ویزیت ہارون اور ایس کے ساتھ ہوتا ہے
گزارے۔ لگتے ہیں خوارک کی نانی کی بوفی تھی اس وجہ
بے باعث کہاں نکھل ہے اسی پتھر پر وہیں میں
تھے اور ہر ہاتھ کا جواب کوئی کوئی تھے جب میں نے
اس کا تلقین اور کام کیا تو اس کے میتک بناؤں کی قیمتی
بڑی تھا اور کوچک کر میں اللہ کی خواہ کرتا ہوں۔ آپ کا اللہ
کا سارا ٹپ مانجا۔ نیاں
ستھان تھا کہ لامبی ریڑی کا
بہت بڑی جو گھنی تھی
اس مضمون میں
چیخ گھنی تھی اسے
سرگودھا یونیورسٹی کے
چاٹرپور جو ایک ایسا
دوست دی کر کر گھنی تھی میں
بیان کرنے سے قاصر ہوں
ہیاں دیاں سنبھال لیں۔

**ہر گلے خون گلوریا یاں چھوٹیں اور
لوگوں کو پانگ رویدہ بنایا۔ وہ اتنا
فریبا ہے دار، خدمت گزار اور پیاری
خشیت کا ماں کا تھا کہ میں تفصیل
بیان کرنے سے قاصر ہوں**

**ہمارا خالی تھا کہ سیکورٹی کا رذہ ہم
چھپیں گے۔ مگر وہ حیران پریشان
ہو کر اپنی جگہ کھڑے رہے ہارون
بھائی نے اذانِ مکمل کی تو ہم
سب کی انکھوں میں آنسو تھے**

اس کی انکھوں میں آنسو میں اس نے اپنے دلوں پاٹھے
جو ہار آسان کی طرف پہنچ کر پھر اس کا سکب بلے گئے
پیسے خلاوات کر کر ہوں یا تھی کر رہے ہوں۔
اگر یہ یونیورسٹی میں جانے بہائی
فون ایڈیٹر ایڈیٹریٹیو ہڈیٹر کے پیسے تھے اس کو سوسی
جماع کریں۔ میں دھوکے لے اسی مکان پر کر
ایک نیک فدن پر کھلکھلیں۔ جب میں فدن کی ایجادہ دائر
مددوشاً درحقیقی نے اس کا کام نہ کرایا۔ اسیں اپنی افسوس
کی سمعت کرتے کرتے جکھاں ہم وہی بیٹی بڑی کہا۔
الہاباک میں قرآن پاک نامہ مروم
کا مستقل معمول تھا۔ اس سال قرآن پاک اپنے مگر
ٹیکیں اور ایک جیسا کے جائیں ہیں۔ دلوں بڑی پیش
کی کثرت سے چھپیں۔ ایک دی مکمل
تھی میں سنایا۔ رمضان المبارک کے آخری غیرے میں
کلیف گھنیں ہوئیں۔ پھر ہمارے کوئی مکمل میں
نکھنپھوں میں ملازمت کے مواعظ موجود تھے۔ اسی
لئے اسے زیادہ ایجتہد کی۔ پیغماں کا تھنخ جواب ہی
ہوتا تھا۔ پاکستان میرا اٹلن ہے اور میں اگر کوئی خدمت کر
مطابق ہے کام قوچ پر ہوتا ہے۔ 29 رمضان المبارک

یادیں

7 جولائی بروز بدھ میرے با غصے کا سب تیقتوں پھول دینے والے نے واپس لے لیا

**امانت اسی کی تھی واپس لینے کا
شکوہ ہے ندوہ، مگر دل ٹوٹ گیا ہے**

**لخت جگر ہارون ادیس
حافظ محمد ادیس کی تحریر**

سے رہائی کے بعد 1971ء میں
امم۔ اے اسلامیات کے اتحان کی
چالان کرنا تھا۔ قیام ہائیکورٹ نے 1 جاune 1970ء میں
کیمپنی آخوندی تھیں کہ اللہ کریم کو رکھ دیا
مالاں میں فوجیوں دی گئی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے دو دو
ایک تھرست دیا اور اخوب صورت میں دو دو
ہے۔ اسی پر ہے خاصہ کام ہارون اور ایک
اللہ اسے بہت خردخویوں سے دوڑا تھا۔ بہت
بیمار ہم اکابر میں ایک پاک دیکھ کیا
کے شریعہ کے دیکھ کے دیکھ ایک سکول
میں زیرِ نعمت میں ایک دیکھ ایک سکول کے امور
قرآن پاک حکم کی اور اس سال سے کر رہی
کے آئی سال کب ہارون رمضان المبارک میں
ترانج کی نہیں تھیں اسے سعادت ہے۔
قلم کا سلسلہ جاری رہا اسلامیت
چالا آ رہا تھا۔ قوموں کا تھیج بھی بڑے انتہا سے کیا گیا۔
وہی گریا تھی قدرتے دو بہت ایجتہد کرے اس موقع پر دن
کی۔ بر جگہ بھی خون گلوریا یاں چھپیں۔ ایک دی مکمل
ہے۔ وہ اتنا تھا جو اس نے خدا کو کہا۔
زمگنی کا سفر جاری رہا۔ میں اسلامیت طلباء ہو کر
ناظم اور بخاطب یونیورسٹی سمنود میں کام مدد و نفع کرے۔

کی کثرت سے چھپیں۔ ایک دی مکمل

تھی میں سنایا۔ رمضان المبارک کے آخری غیرے میں

کلیف گھنیں ہوئیں۔ پھر ہمارے کوئی مکمل میں

نکھنپھوں میں ملازمت کے مواعظ موجود تھے۔ اسی

لئے اسے زیادہ ایجتہد کی۔ پیغماں کا تھنخ جواب ہی

ہوتا تھا۔ پاکستان میرا اٹلن ہے اور میں اگر کوئی خدمت کر

ہوتا تھا۔ پاکستان میرا اٹلن ہے اور میں اگر کوئی خدمت کر

ہوتا تھا۔ پاکستان میرا اٹلن ہے اور میں اگر کوئی خدمت کر

ہوتا تھا۔ پاکستان میرا اٹلن ہے اور میں اگر کوئی خدمت کر

ہوتا تھا۔ پاکستان میرا اٹلن ہے اور میں اگر کوئی خدمت کر

ہوتا تھا۔ پاکستان میرا اٹلن ہے اور میں اگر کوئی خدمت کر

ہوتا تھا۔ پاکستان میرا اٹلن ہے اور میں اگر کوئی خدمت کر

ہوتا تھا۔ پاکستان میرا اٹلن ہے اور میں اگر کوئی خدمت کر

ہوتا تھا۔ پاکستان میرا اٹلن ہے اور میں اگر کوئی خدمت کر

ہوتا تھا۔ پاکستان میرا اٹلن ہے اور میں اگر کوئی خدمت کر

ہوتا تھا۔ پاکستان میرا اٹلن ہے اور میں اگر کوئی خدمت کر

زبان

معانی کی توہن تک اور ہے۔ اس کے لئے توہن کی زندگی درکار ہے۔ میں سوچا ہوں مجھے توہن کے
ہمایت نہ ہیں، میں توہن رونی کی لفڑی سے ہی نہیں
لکھ سکتا، میں توہن کرامہ کی باتا رونی کا لکھ سکتا۔ توہن کی طبقاً جیسا کہ خداوند
آسمانی کی توہن کی سی پرچھوں کا، یعنی جیسا کہ خداوند
کی پچھائی، یا بارہ رنگ احادیث کی پچھائی، یعنی پورا
رہتا ہے۔ لیکن جب اس میں ملک کوئی فضل اور کوئی
جاتا ہے، مگر مٹھا دھماکا جاتے، اور کوئی بھی راجنا
یا شرمندی کا نہ ہے۔ اس کے لئے توہن کی
عزمت نہ ہے، خود اواری خود کا نہ ہے، سب کو کہد
رہے۔ لیکن جب عالمگیر کشش کی قدر ہوئی، توہن
بھی اپنی بڑی بیوی تھے۔ غیرہ آئی، وہ عزمت اور کوئی
جاتا ہے، مگر مٹھا دھماکا جاتے، اور کوئی بھی راجنا
یا شرمندی کا نہ ہے۔ اس کے لئے توہن کی
زندگی درکار ہے۔ میں سوچا ہوں مجھے توہن کے

میں سوچتا ہوں زیادہ غور پیش کرنا
بک پڑھنا ہے مجھے پڑھتی پیش
چلتا میں کب پڑھتے پڑھتے الفاظ
کے خوبصورت استعمال اور صوتی
اڑات میں گم ہو چکا ہوں

بلاں سے میں دل جان بیوس
شانچ ہو گے۔
لے وہ عربی جمعی
سکھ کے لے مانا
چاہئے تا، اور جو
ٹالیں کہ آئیں وہ لے
بوجو آن پاک سے الٹ
اخود ہوئے کے لے
آئے چاہئے خدا رفت
اور سکون کے لئے، لکھنے
آئے۔
دنگی طفان کی طرح
آئی، اور سیالاں کی طرح
گز گزی۔
آج جب میں عربی سخاں
کے پھرے پھرے فوس بنا رہا
ہوں ہوں تو میری سرفی اور آتی

پڑتی نہیں چلائیں سک کن جو خداوند سے مخلوق ہو گیا
ہوں۔ میں سچا ہوں زیادہ تو نہیں کر سکتا چنانچہ ایسے
جیسے پڑتی نہیں چلائیں سک کہ پڑتے ہوئے الفاظ
خواہیورت۔ عتمان اور صرف اشوات میں گو ہو گا ہوں
جیسے پڑتی نہیں چلائیں سک ایک کی دل کی طرف میں پہنچا ہوں
بہت دوسرے کاریوں، گیرے بیٹھنے میں۔ میں سچا ہوں
اوہ وہ شامیک گلے کیں۔ اب سکھا

الْمُنْتَهَىٰ شِلْفٌ
وَالْمُنْتَهَىٰ مُنْتَهَىٰ

میزین رپورٹ

بی کھاکھلا فرید اور مسیح کوئی بخوبی نہیں دی
بہت سے دوں کو بہت سے جوں کو
خالص اس عشق نہیں تینچھے سال
گورکی بہت درد پائی
کام کشیر شریعت میں اپنے طور
کی جی بڑی خوشی تھی

اوپل مصارع کے صیغوں
اوپل مصارع کے صیغوں
اوپل مصارع کے صیغوں

عقل ماضی اور اعلیٰ حضارے کے صیغوں
کا معلوم ہوا تو جیسے ہر لفظ سمجھ آنے لگا
ہو۔ عربی پر عبور را بھی بہت دور کی بات
تھی، اور وہ شاندار آج تک نہیں آسکا

”عربی“ ضرور پڑھئے!

یہ قرآن پاک کی زبان ہے اور حبیقی زبان نبی پاک کی ہے

آخری من

www.english-test.net

www.english-test.net

10

www.english-test.net

Photo by: J. M. Gómez

طہار کا نام تھے۔ زیدہ طالب کرنے
کی بھروسے کرنے کی خواہیں
رہی ہے۔ میں کی پار گاہوں
اس خواہیں میں، نیکی قاب
کرنے کے پار گاہوں، اُنکے
زیدہ کی طلبِ خوبیں رونا کے
مددگار تھیں پوچھنے پڑے، اس
کوچک دل کی طلب پر زیدہ کے
تاریخ کو روشن کرنے کے لئے
تاریخ کو روشن کرنے کے لئے آج جب میں
ہوں تو جو اپنے دادت رہے جائیں
ہوں، کوئی طلب و خواہیں کی اٹھنی پکار کر
ہوں، کوئی زیدہ کو جانے کے زمانے
جاتے ہوں، فوج و فوجوں کی اسی
قرآن کی کرمیت سے یعنی اسی
حکایت کا نام تھے۔

بَلَغْتِ الْأَسْمَاءَ
عَالِيَّهُنَّا لَنْدَكَ

انسانیت کے ہی بھروسہ

1

200

1

14

10 / 10

دل راز کھول دیا آج چن پر میں نے
محرم ذات ہے محفل میں تماشائی ہے
کیسے بے درد سے نیم کی شناسائی ہے
راز دل کھول دیا آج چن پر میں نے
ہائے کیا جانے کوئا نے کی قسم کھائی ہے
دشت سے آ بھی گئے ساتھ رہی ویرانی
ہم جہاں پہنچے ہیں دشت بھی پہن آئی
وہ یہری آنکھ میں رو کر بھی رہا ہے گاہ
ساتھ بیٹھا ہے مگر حشر کی تھائی سے
ہم کو معلوم ہے انجام مجتہد نیم
اک احساس ہے اک عمر کی زیوالی ہے
(یلم بھی)



نام بھی لٹاف
معيار بھی لٹاف

C.R # 6245
T.M # 205740

ڈیمیسٹ
سیرپ

چونکہ میسٹ بے تبے

Dy-mexo T.M
SYRUP
120ml (Approx.)

Supplement for healthy GI tract, indigestion and bloating

ذائقہ میسٹ
Syrup

Herbal-Unani Product

HALAL

ISO 9001:2015

ISO 14001:2015

ENVIRONMENT MANAGEMENT SYSTEM

SAFETY MANAGEMENT SYSTEM ISO 45001

AL-HARAF



مفرد

نئی بات ڈاگسٹ

تحریر: نعیم احمد سڈل



اذیت کردن

بچائے میں
شکل اور رنگ۔
انی تکلیفوں کو دیتا کہ بچے لوگوں کی
تکلیفوں سے کچیر کرنا چاہئے اُپر محسوس کریں
گے، کہ آپ کی تکلیف کسی نہ کسی پھر نے بھی
پڑا، اُپ کی بچائی ہے۔
اگر آپ بچیں تو خوبی زندگی کا مظاہر کرے اپنی
بچپن کو کوئی منع پہنچائے ہیں، اور اس کا کوئی مطلب
کالا نہ کہتے ہیں۔
ہو سکاتے ہیں اُپ کی تکلیفوں میں رہ جاتے ہم ہو۔

افسانہ

بچتے ہوئے کو ہیزی اپنی کانیں بیٹاں۔ فاس ان سیں ایک بچہ بڑی کلڑی کھل کر ہو گیا تھا جو بھی پلے کرے گا کیا۔ پس پہنچ کر دوسرا بڑا ہرار روپے رہوت کے لئے کہ اس کا منہ بند رہے۔ پس اسکی لڑکی بڑی بڑی اپنے کھڑکی کی میتھی دماغیت کے ساتھ کوئی سماں ساپے نہیں ہوا۔ پھر اس کو اپنے بڑے بڑے گلے پاک کاچان سے دادا کی اور دادی کی دعویٰ میں پہنچ کر دیا۔ پھر اس کے پاکوں میں۔ وادیٰ تو پچھلے سال کی تھیں مگر رہی پہنچ میں۔ میں اس رہی تھیں دیتی۔ مجھے ایسا چیز پڑی ہے معلوم تھیں میں تو اسکی باقیں تو اس کا کیا کام۔ پھر اس کے پاکوں میں۔ میں تو اسکی پڑی ہے معلوم تھیں۔

حصیں جو بہرے سے مدد اسکی کمی اتنا اور کام کی کمی کرنے۔
موسیٰ محدث خوارزمی نے اپنی تکالیف پر چاہک
اس کی فتویٰ میں کاچی کی تمیز کرو، وہ مخفیت ہے وہ
ان کی فتویٰ شادی کو درجنا چاہیے تھی، تاکہ تیناں کے دل میں
پھیل سکے۔ ایک دن اچانگی قافیٰ تھی، مگر اس موذی مرش
ان کے دل پر اثر آکی اور وہ ایک گھنٹے کے اندر اخراج
اپنی کتاب عموم ہوئے۔
باقی وقت سے لایاں بہت اداں رہنے لگاں۔

سعادت حسن منشو

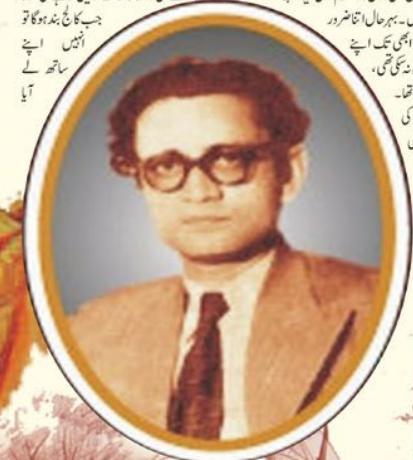
میں پہلے سچنے کا حقیقتی، صفتی کچھ اس ادا
میں بچت لباس میں داخل ہوئی تھی کہ سب
معلومات ہو گیا کہ وہ اپنی ہے۔ وہ رہتی اک گر
خوبی کر کے اپنے مرحوم کا تھا۔ وہ اپنے کچھ کافی تھی
جیوہ اور دو بچوں بیچاں چھوڑ دیا تھا۔ آدمی پرانی
جنوں یا لڑکیاں نوہیں رس کی تو ہیں، ان

وہ کافی جائیداد، ایک ہیوہ اور دوجا ان پچیاں چھوڑ گیا تھا، آدمی پرانی وضع کا تھا، جو نبی سلیمان نو دس برس کی ہو سے، ان کو گھر کی حارہ بیواری میں بھادرا

باپ کی وفات سے لڑکیاں بہت اداں رہنے لگیں، ایک دن ماں سے لنجا کی کروہ انہیں کسی کالج میں داخل کر دیں

ماں جنتے کامشوہ بڑا معموقل تھا چنانچہ تاگے کابنڈو بست دوسرا ہے ہی روز ہو گیا، تاگے والے سے مینے بھوک کاریا طے کر کے اپنی مالکن وحیدہ ماں کو پیر خیر سانی

15



اپنے ام سے اسکی تھی۔
چینی آن کی باقی سے بہت مٹاڑ ہوئی کئی
نیک عورت سے۔ ان کوں میں بھی نہ امانت ہوئی
کہ اس نے اخراجیں سمجھ لیں گے اور اس کے راز
کا فنا کو پھر لے جائے گا۔ کہاں کہاں سے مانگی گی اور
رسانے گی۔ کہ اس کے بارے میں اسے کچھ بھی چل
کیا تو وہ اپنی زبان بند رکھے گی۔
انی تھے اسے بھی شاخیں دیں۔ اسے میں
کچھ اپنے کردا۔ اس نے پھر اپنی افسوس کی سماں تھیں اور
جیسے ہے ہر کوڑا اس نے اسے کہا۔ ”جی تھیں شام
کوئی بیان نہیں کیا۔“
پوری نے جواب دیا۔ ”کوئی تھیں کیا۔“
”اصل میں تھوڑی بہت بے قوف ہو۔“ دھیان
سے بہر بات سنے کا۔ میں تھیں اسی سے پچھے کجا ہوں
کہ۔“ کہ
اور اس کی بھی کچھ کی کوئی تھیں کیا۔“
اس کی اپنی کوئی تھیں کیا۔“ کہ کہ کہ کہ کہ
کوئی تھیں کیں میں نہیں خالی تھیں۔ اس سے جو باتیں اس کو
مشہود رکھیں گے اس کی بھی تھیں۔ میرا خالی ہے آپ
کی تھیں کا کچھ دست کر کریں تو تھیں۔ بول پڑا
کوئی تھیں کا حصہ رکھیں گے جیسیں کہ ساخت۔
انی تھے کا کچھ معلوم ہوا۔ موقول تھا پھر لگ کا

تائے گے والے سے میں بھر کا کرایہ طے کر کے اپنی مالکن وحیدہ بانو کو یہ خبر سنائی
خارج پوری میں تھا اور یہ بھی اپنا کہہ کر کیا تھا۔ انہوں نے اُنکے دام سے اتنا کہ کر کیا کہ، اُنھیں کسی کی لئے

کے پاس کھڑی نہیں ہو سکتیں مگر جب وہ اللہ کو پیدا

کو آپتے اس تھے تو یہ آزادی ہو گئی۔ اب اس کو
گرنا لایا جی پچھی میں۔ اپنے کمرے کے دروازے
کے پورا دروازہ اپنے گئی رکھا گئی۔ ان
والائیت کی ہوئی امدادیں بھی میں۔ معلوم
ہیچ کیا کہاں سے لائیں گی میں۔ ہبھار خالا ضرور
ہے کہ ان کی ماں کو، جو ابھی بھی اپنے
خاندان کے صدر کے بھروسہ نہ کیجئی،
ان تاولر کو کافی عالم گیر تھا۔

وہ زیادہ تر قران بھیج دی
تماہ دانت اور پاچیں ترقی کی
تماہز کو کی اداگی میں
صروف رفتی اور اپنے
مردم شہری نہ رکھ دیں کوئی
ٹوپی پہنچی رفتی۔
کمی کی
مردوں کو رکھنیں۔ صدر جنم
کے پاپ کی نعمانی
میں، نہ مردم کے
زمیانے۔ یہاں
کی پرانی افسوس واری
کا شدت ہے۔
عام طور پر ایک
یا دو ماہانہ میں

بندوں سے دوسرے نی روز بولی۔ تین بارہ کلے اکٹ
تائیں والے سے میں کھر کر کیا۔
کر کیا۔ میرے تھے سب بیرون میں بالائیں
وچھا تو کچھ بخشنادی کچھ میں۔ پوری تھی اسی میں
کے ساتھ جو جگ خانی ہوئی تھیں۔
ئے کرایہ ادا کرنے ہیں۔
وچھا تو پہنچا۔ ”میں اسکی پیش کیں۔“
”جانتے ہیں۔“ بوس کوئی
ایسے فتحے، تو خود
میں تھے اسی سے پوچھتا ہیں۔
(جاگیے)

پر دھنے ہے پر دھنے ---

برطانیہ کی پہلی حجاب پہننے والی خاتون فائرنٹر

گی۔ فائز فائزز کے لیے بخوبی اپنی کوئی بات نہیں اور وہ اپنے بھتی سے تمدک دیا۔ میں وہ خواتین کی جسیں اور مردوں کی ایسا ہی کوئی بات نہیں۔ اس دن عروضہ کو مسلم فائز فائزز کے لیے اس حدت میں شاہی ہوتے کہ راستے کو ہوا رہی ہیں۔ اپنے ساتھ چیز کی اب تبدیل ہو رہے میں بات کرتے ہیں۔ میں فائز فائزز کی طرف عروضہ کی طبقتی تربیت یافت ہیں اس کے بڑھتے کی ضرورت ہے وہ کتنی ہیں کچھ سوچا کر تھی کہ میں کیا پہنچ کر سکتی ہیں۔ فائز فائزز کا جو خوب سمجھتی تھی خوار ہے وہ پر ایک ہو گی۔ عروضہ ارشد کو ایدہ ہے کہ انہیں جو دوسروں کو بچانے کے لیے خود کو خڑکے میں دیکھنے کے بعد بہتی دوسری مسلم خواتین بھی اس کے بیچ پہنچ کے لیے ایک خاص جاپ بھی فراہم کیا ہے اور اس ایڈیٹ کا اظہار لکھا ہے کہ دوسری خواتین بھی مردوں کے شاہزادے کام کر سکتی ہیں۔ اپنی کیا ہے۔ عروضہ ایڈیٹ کے لیے اپنے کام کا تھاں پر اپنے کام کا میاپ رہی اور خواتین، خاص طور پر بھی پہنچ کر رکھے۔

فائز فائزز کے بارے میں کم میں بات کی جاتی ہے۔ فائز فائزز کے خاتون کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ میں اس وقت سوچا کر رکھتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ میں اس وقت سوچا کر رکھتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ میں اس وقت سوچا کر رکھتے ہیں۔ تو پریشان ہو جاتے ہیں۔ میں کتنا پڑا، پچھلواں اس بارے میں بات کرتے ہیں۔ میں سوچا کر تھی کہ میں کیا پہنچ کر سکتی ہیں۔ یہ سب ان کے لیے کیا ہے۔ میں کیا کوئی کام کر سکتی ہیں۔ فائز فائزز کے بارے میں کم میں بات کی جاتی ہے۔ فائز فائزز کے خاتون کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ میں اس وقت سوچا کر رکھتے ہیں۔ اس دن عروضہ ارشد کو ایدہ ہے کہ انہیں دیکھنے کے بعد بہتی دوسری مسلم خواتین بھی اس کے بیچ پہنچ کے لیے ایک خاص جاپ بھی فراہم کیا ہے اور اس ایڈیٹ کا اظہار لکھا ہے کہ دوسری خواتین بھی مردوں کے شاہزادے کام کر سکتی ہیں۔ اپنے کام کا میاپ رہی اور خواتین، خاص طور پر فائز فائزز کے بارے میں کم میں بات کی جاتی ہے۔

